خیر المجالس

مستند اردو ترجمہ

ملفوظات

حضرت خواجہ نصیر الدین محمود چراغ دہلوی رح

مرتبہ

حمید شاعر القلندر

ناشر

واحد بک ڈپو جونا مارکیٹ کراچی ۲

۷۸۶

لَقَدْ كَانَ فِي قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّأُولِي الْأَلْبَابِ

کتاب مستطاب سراج المجالس

اردو ترجمہ

خیر المجالس

یعنی

ملفوظات

چراغِ طریقت ماہرِ شریعت حضرت
خواجہ نصیر الدین محمود چراغ دہلوی خلیفۂ اعظم
سلطان الاولیاء حضرت خواجہ نظام الدینؒ اولیاء دہلی

ناشر
واحد بک ڈپو۔ جونا مارکیٹ کراچی ۲

(مطبوعہ جاوید پرنٹرس کراچی)

قیمت: ساتھ روپے پچاس پیسے

بائیسویں مجلس

سعادت پابوس حاصل ہوئی ۔ گفتگو تبدیلِ اوصافِ ذمیمہ میں ساتھ صفات حمیدہ کے تھی ۔ فرمایا شیخ بو علی محارمدی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے مرشد حضرت ابو القاسم گرگانی رہ سے روایت کیا ہے کہ فرماتے تھے سالک کو چاہیئے اس قدر مجاہدہ کرے کہ ننانوے اوصاف جو نوددو نہ نام حق تعالیٰ میں ہیں وہ سب اوصاف اس سالک کے ہو جاویں ۔ اور وہ باوجود اس کے ہنوز سالک غیر واصل ہو ۔ اس سے مراد شیخ ابو القاسم کی یہ ہے کہ جو اسم یا صفت کہ مناسب صفت بشری اور موافق حال انسانی کے ہے حاصل کرے چنانچہ معنی اسم رحیم سے رحمت اور علی ہذا القیاس باقی اوصاف ۔ اس پر ایک عالم نے سوال کیا کہ صفتِ کبریائی میں کس طرح ہوگا ۔ حضرت خواجہ نے صفت کبریائی کے معنی میں یہ قصّہ فرمایا کہ ایک بار بغداد میں پانی بکثرت برسا دجلہ نے طغیانی کی شہر میں پانی آگیا اکثر مکانات گر پڑے ، بغداد کے لوگ شیخ الشیوخ حضرت شہاب الدین سہروردی رحمہ کے پاس آئے اور اس حال سے مطلع کیا ۔ شیخ نے خادم سے کہا دُرّہ لا ۔ وہ حجرے سے لے آیا ۔ آپ نے اس خادم سے کہا یہ دُرّہ لے جا اور دجلہ میں جہاں گھاٹ سے بڑھ آیا ہے مار ، اور کہہ دے یہ درّہ شیخ شہاب الدین عمر سہروردی رح کا ہے آگے نہ آ ۔ لوٹ جا ۔ خادم نے جا کر اس میں درّہ مارا اور پیغام کہہ دیا ہر درّہ پہ دریا ہٹتا جاتا تھا یہاں تک کہ اپنی پہلی جگہ پر پہنچا ۔ بعدہٗ خادم لوٹ آیا ۔ جب یہ ماجرا شیخ ابو الغیث یمنی رح نے سُنا تو انہوں نے شیخ الشیوخ کو بحوالہ اس قصّہ کے خط لکھا کہ مردانِ خدا اسرارِ الٰہی ظاہر نہیں کرتے ہیں ۔ شیخ نے خط پڑھ کر رکھ دیا اور فرمایا عوام اس ستر کو کیا سمجھیں بعد اس کے حضرت خواجہ نے فرمایا یہ صفت کبریائی ہے شیخ الشیوخ رح نے ابو الغیث رح کو نہ دیکھا اُسی مقام بالاتر پر نظر کی اور یہ بات کہی کہ عامی اس رمز کو کیا جانے ۔

بعدہٗ فرمایا کہ کبر وتکبر بعض مقام میں آیا ہے اور یہ حدیث نقل کی کہ تمابہ مع المتابہ یعنی ارشاد نبوی ہے کہ متکبر سے تکبر کرو اور اسی باب میں یہ دوسری حدیث پڑھی التکبر مع المتکبر صدقۃ یعنی متکبروں سے تکبر کرنا صدقہ کی فضیلت کے برابر ہے - پھر فرمایا کہ مُعِزّ و مُذِلّ یہ دونوں صفتیں پروردگار کی ہیں مگر حق بندے کا مُعِزّ و مذلّ میں یہ ہے کہ اپنے آپ کو ملوک و اُمراء کے در پر خُوار و ذلیل بنائے کہ دل کہے صدر مجلس میں بیٹھنے کو تو صف النعال میں بیٹھے - پھر فرمایا کتاب میں ہے کہ جو شخص کسی صفت پر مرتا ہے قیامت کو اسی صفت اور اس کی مناسب صورت پر اٹھے گا مثلاً اگر کسی کو شہوت بہت ہے اور اسی صفت پہ مرا تو اس کو صورت خنزیر میں حشر کریں گے اور اگر صفت غضب پر ہو گا تو صورت پلنگ پر اٹھے گا بعد اس کے آپ نے ایک آہ کی اور کچھ دیر چپ رہے - پھر فرمایا مشکل کام ہے کہ خلق حال پر نظر رکھتی ہے اور انجام کو نہیں دیکھتی اور یہ آیت شریفہ پڑھی افمن شرح اللہ صدرہٗ للاسلام فہو علی نورٍ من ربہٖ پھر بیان شرح صدر فرمایا کہ خود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا گیا کہ ما علامۃ شرح الصدر یا رسول اللہ قال علیہ السلام التجافی عن دار الغرور والانابۃ الی دار الخلود والاستعداد للموت قبل وصولہ یعنی آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے لوگوں نے سوال کیا کہ علامت شرح صدر کی کیا ہے آپ نے فرمایا نشان کشادگی دل کا یہ ہے کہ دور رکھے اپنے آپ کو سرائے غرور سے اور رجوع کرے طرف دار الخلود کے اور مرنے کو تیار رہے موت کے آنے سے پہلے - والحمد للہ رب العلمین۔

تینتیسویں مجلس

سعادت قدم بوس حاصل ہوئی - حضرت خواجہ ذکرہ اللہ تعالی بالخیر نے حکایت شیخ جلال الدین تبریزی رحمہ کی شروع کی تھی، بندہ پہنچا - فرمایا ان شیخ جلال الدین تبریزیؒ